

QURAN
TRANSLATION
BSE: 5th
Semester

21/9/24

سورة مرثیم

* تعارف : اسی سورت میں اس کا نام آباد ہے

" وَذَكْرٌ فِي الْكِتَابِ مُرْعِمٌ "

ترجمہ : " اور کتاب میں مریم کا ذکر کرو۔"

* ملکی سورت ہے : حضرت علیش کی والدہ مرثیم۔
عیسائی حضرت علیش کو اللہ کا بیٹا خوار دیا گیا۔

* مسلمانوں پر ظلم ہوا 3 وہ جنتہ کی طرف
بھرت کر گئے اور وہاں کا بادشاہ

بھی عیسائی تھا۔ اس لیے انہیں یہ سورت
جنتہ جانے سے بہتے نازل ہوئی۔

* حضرت خباب بن ارت ظلم پر رسول
کے پاس آئے اور آسانی کی دعا کرنے
کی آنکھ کی تور سولٹ کا جھرو سخ ہو گا
اور بہلے لوگوں پر یونہ والے مظالم کا بتایا
کہ لوپیے کی کنگی سے ظلم کرتے تھے لیکن
انہوں نے صبر کیا اور تم بھی صبر کرو۔

۱۱ صدر اور ۴ عورتیں تھیں جنکی بار اور

دوسری بار 83 مرد اور 11 عورتی.

۴) صنیعین کے ظلم کی وجہ سے صلحانوں کو رسول کے حکم سے جتنی کی طرف پھرت کی

جین پر یہیں اور نہ تمہارے جین پر یہیں۔

(۴) دیاں کے لوگوں نے ان سے ان کے مذہب کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا کہ یہم

مذکوری پیوں کرتے ہیں

*) حضرت علی یضاؑ کے بھائی حضرت حضرت جعفرؑ کے اہم صحابی تائید کے طبق ایوں نے کہا کہ حضرت یوسفؑ ایک بزرے تھے اور تنکے کے بر ابم لے رکھ کر کہ نہیں اور ان کے کفے والیں کم دریے۔

۴) حنور بھیتا کے حکم کا انتظار نہ رہے تھے لیکن دوسرے لوگ رسول کے حکم سے بھیت کر کرئے تھے۔

جذب ملحوظ

(ا) حضرت زکریا اور حضرت یحییٰ کاظم
 (ب) شیعیان علما کیا مٹھلے ہیں) (ب) نتاوی کیہ

(ii) حضرت ابہ راعیم کو بھی سمجھت کرنی پڑی
کہ بہ صحیحہ ہے بھی یوگیا) .

اور ان کا ہی ذکر کیا جائے۔

(iii) دوسرے انسیاء کے دین کا ہی ذکر آبنا
کہ جب بیان دین آتا تو بقار آتا ہے
صنافیں کسی وجہ سے۔

(iv) صشم کیں کو عذاب اور موبینس
کو خوشخبری سنائی ہے امری۔

* سرداران غریش کا مسحورہ عبد اللہ بن ابی دیلم
عمر و بن عاصی کو جنتہ بھیخ کا فیصلہ
98 آیات، 6 رکوع اور حروف

ذخیرات بھی شامل ہیں۔

* "ربئ" ک (واحد، ہمارا)

و عن الغطہ: یڈی کھڑوں

خفت - اند ازه ، الہوال: رشتہ دار

عاقر: بانج بن ، بہتری - وادت بنادے

رضیا - جو راضی یوجائے آپ اپنے رب سے

اسکے - نام قبل سمیا - یہی نام نہ رکھا کسی

ہو علی یعنی - کہیں میرے یہی انسان ہے۔

تلثت بیال سویا - مسلسل بیش رایش۔

صیبا - بخل بیس ، جبارا - سخت ، عصیا - ندوی

عتیبا - کھڑوں دی

* بیٹے کا نام تجھی ہیو کا جو بیٹے نام نہ ہیو کا کسی کا۔

(آیت ۱۵) تک تک (till) یہ آں بعقوبے عہم اد

جیہے پیو چھپ کا ہی وادت

28/9/24

+) جہنف نے بیحثت کی ان کا زیادہ نصیان نے ۱۹۵ اور ۶۰ لوگ سفرخواہ یوئے۔

④ حضرت مریمؑ کا ذکر کس اس سے ہے؟ یہ سوچنے آں عمران میں تھا۔ حضرت مریمؑ کی والدہ نبی لڑکے کی پیدائش کی دعا کی کہ میر اس کو اللہ کے بیت المقدس کے لیے وقفہ کروں گی۔ لیکن لڑکے کی پیدائش نہ یوئی اور حضرت مریمؑ کی پیدائش یوئی جن سے ایک بُن کی پیدائش یوئی تھی۔

*) رُت (رت ساکن) (مونٹ) (ہونگی)
*) وہ بُت المقدس کے مشرقی حصے میں الک تھلک یوں کر رہتی تھیں اور انی عبادت میں اور اعتناف کی حالت میں ہذکور رہیں فتمل - یونہو - بشر - انسان

*) خان - مذکر قالب - مونٹ
*) حضرت مریمؑ نے خدم اجنبی شفیع کو دیکھ کر گھبرائی (جو کہ فرشتہ تھا) اور انہوں نے بناہ مانگی اللہ سے۔ اعوز - واحد

نحوذ - جمع (یعنی بناہ مانگتے ہیں)

منڈ - مذکر (تومرس) صنک - مونٹ

*) رسول - قائد (ہمیجتا ہے)
ربائی - واحد خدا ربائی - واحد مونٹ

د بیکریں - تم سب عورتوں کا رب (صحیح صونٹ)
د لکھم دو لوگوں کے بیچ لئے - عطا احمد
غما نزیبا - نیک لڑکا

* ۴) یکسنسی - جہونا بغایا - سرکش

علی ہیں - صیرے یہ آسان ہے
اس لڑکے کو رب نے کیا کہ بنا دیں نشانی
تاکہ لوگوں کو دکھا دیں کہ مجھے اور
وہ اُن کے بے رحمت یوگی اور بہ طہ یوچھا ہے۔

۵) فاتیفت - اُنک تھلک (Isolate)

بیتا لحلہ (6-7 کلو میٹر۔ بیتا المفہس سے دور)
خاجا دھما - وہ آپا۔ تکلیف اور پیشان
میں ایسے حالات پیوچاتے کہ انسان کے انہمار
میں کلمات، نفل جاتے ہیں۔

* ۶) خناد دھا - بغارا۔ حفہت صریح کس اور بھی
جگہ تھی تو فرشتے نے یہ سمجھے ہے فرمایا۔

۷) ٹنٹل - نیمے سے شعیہ سربیا - ندی اچشمہ

۸) فکلی - بس تھا ایک عورت کھا۔
ماشتری - بس تو ایک عورت تھی
قریبی عینا۔ آنکھوں کی لہٹک سو

۹) ققول - کیوں دو۔ ٹھوڑا - روزہ

(۱۰) ۱۰) اخت - بھوپال کی لخوت

کھجور کھانے، جشن پیانی

ناظم - ہم کیسے کریں گے کلام ④

مدد - مارگی گور اپنے ⑤

اوٹیں - دوست کی دوام - بیتھنے

اموتت - میں صرحاً یوم ولادت - صحن ⑥

میں پیدا ہوا

جس دن پیدا یوام صرحاً کا اور دبارہ
سبجنہ - بیک ہے دلسر آؤ گا ⑦

قفی - خدا کے

اللہ کے یہ بن بارے کی سیرائش کروانا ضروری ⑧

ہیں ہے فاعدہ - تم س عبادت کو

خوب - لشکر میں یہم - اُس میں

نمار - علیٰ کو اللہ کا بیٹا بنادیا ⑨

ہود نے عیسیٰ کے یہ گستاخی کی

صتنع - حاضر ہوں گے اسیح - خوب نہیں گے

یوم المحسرة - حضرت کادن (نازمنانی کرنے کے)

(و حضرت کریم گھر کا شہر نہیں ہے وہاں

کی یعنی (جیت 39: till) (کام) (نازنا)

5/10/24

حضرت ابراءیمؐ کا ذکر ہے کہ صترکن بن سنت اکرمؐ
کرنے لئے کہ تم ابراءیمؐ کی قوم سے ہیں
اپنے کے قوم کے لوگوں نے کافی نامہ مانی تھی اور

اُن کے والد نے ان کی تاحفہ مانی کی اور ہم
اُنھیں جشنوارہ کی طرف ہجرت کی۔

(④) (Start آپت 30) ل - یہ سبیل - لہٰ فلہ
یعنی - تو عبادت کرتا (2nd Person)
اعبد - یعنی عبادت کرنا، اسکے
معنی - ہم عبادت کرتے ہیں

(⑤) صاحبہ بیاتل - آپ ہمیں پاس نہ آیا علم جو
صیرت پاس آیا۔ بابت - الجیرہ
اباجان

(⑥) آپ نے اپنے والد کے سیا کم ۵۰ بہت توں بھی

نہیں سمجھتے اور زیوال سیکتے اور (⑦) میری
شعلہات پر عمل کریں اور (⑧) بیتلان کی
بیتلی نہ کریں اور اُتر نہ روکیں تھے تو
آپ یہ عذات ہود کا کیونکہ آپ بیتلان

کو صداقت کر رہے ہیں۔

(⑨) حضرت ابراہیم کے والد - عافر

لہجہ - لہجہ مار مار کم - دلہجہ - چھوڑ جاؤ

(⑩) سا ستعفہ : عنقر یہ کم دل کا استغفار

(غائب) اندھہ - واحد عاشق افضل - حق خدا

انھما - دو لوگوں کے لیے - انھوں - حق خدا

انھا - واحد مونت غائب (بے شکریہ رب)

بے حاضر (ل) حفیا - میربان ہے

(۱۱) دعا دینا غیر سلم کو جائز کم ۲۵۰ اسلام میں آجائے

ندعوں - پھر ارتے ہو عسیٰ - ابید ہے *

الا اکون - کہ میں نہ ہو جاؤں *

اعزز - جدا ہوتا ہوں (اعلان برائت) *

12/10/24

[آیت ۴۷: Start]

* حضرت ابراہیم کا ذکر کرنے کا صفت دھا کر ان لوگوں کو تسلی دی جائے کہ ان کو بھی اپنا عطا چھوڑنا پڑا۔ وقتی طور پر بریتانی تو یوئی بلکن اس شخص سے سلامانف کو تسلی یوئی

* حضرت ابراہیم کے دو حقیقی بیٹے کے (اسحق اور اسماعیل) ان کے بیٹے کے ساتھ ساتھ ان کے پوتے بھی بنی یوسف اور حضرت اسماعیل کا ذکر آئے گا۔ یہ خوب شنی دی حضرت ابراہیم کو بنی ان کی اولاد سے

بھنا - عطا۔ لسان - زبان قدر - سجائی

اِنہا ذکر

* موسیٰ کا ذکر کیجئے کہ وہ مختلف بنی اور رسول تھے۔ اور طور کی جانب سے بُفاردا۔ اخاہ - هماں

* حضرت ابراہیم وعدے کے سے تھے (اسماعیل کو فربان کرنے) (اسماعیل سے تھے کہ وہ آزمائش میں صائم رہے)

* اهل - گھر وادے ہے - ان کے

* صریبا - رضا، خوشنودی، پسندیدہ

* حضرت اوریش کا ذکر کیجئے کہ ۵۷ سے اور بنی ہوئے۔

* آیت ۵۸ سجدہ آیت میں یہ فرمودی یہے۔

* عدن - پیشہ رہنے والا۔ ماتنا - آن والا۔ آیت ۶۴: جب آپ مکہ یونہ والا۔

میں موجود تھے تو وہی آنے میں تاجیر یوئی تو معاذ اللہ کافر کرنے لگے کہ اس رسول کا خدا ناراضی یوگتا۔ تو رسول نے جواب میں کوفر مایا کہ جلدی آیا کرو تو انہوں نے کہا کہ اللہ کے امر کے بغیر نہیں آ سکتے۔

* ایدینا - یا انہوں میں سامنے میں۔

سمیا - یہم نام نبا - نہیں بولا

3 - سوال کے بعد آتا ہے (کیا،)

* پہلے انسان کا وجود نہ تھا لیکن یہم نے انسان کو پیدا کیا اور اب انسان کا وجود یہ ہے کیونکہ سہمت اسے کسی ہی شغل میں خلق کیا۔

* شیطان - ان سے سرداڑا برٹے لوگوں جو

ان کو علطا راتے کی طرف پیدا بنت کرتے تھے۔

* جنتیا - گھٹنیوں کے بل جمع کر دیں یہ۔

* حضرت کعب لوبے کی کام کرنے تھے ایک کافر کے پاس۔ تو اس نے صعادتی کے بندے دین کو چھوڑ دو۔ تو حضرت کعب نے کہا میں نصیر

کافر آس ابن دعیل

بھی نہیں کر سکتا تو اس نے کہا کہ تم تو
دوبائیہ میرگر زندہ یوں کے ٹھادے بنی نے
کہا ہے تو انہوں نے کہا جی اسایی ہے تو
اس کافر نے کہا کہ تم یہم دوبارہ زندہ
ہیونے کے بعد صحاوہ خدا کے بینا تو الٹھے ز
ارن کے عذرب کا ذکر کیا کے گھنٹوں کے بل بیوں اے
(آیت 69) .

غذیا - ناخواز ال-سواء
ال - آخر لحن - کم ال

و اور - دلائل یونے والا . مقتضیا - لازم

نیجی - یہم بیات دیں گے
﴿ سیراک نے جہنم کے اور سے گزرنا یہ اور
تفاوی والے لوگوں کو بیانیں گے اور ظالم
اس میں داخل ہوں گے . بینت - روشن
للذین - کو انکو حمل احسن ندیا - بتہ جلس

قرن - بنتی اثاثا - بینت مال

رثیا - طاہری سامان تعمیر - بدنزین

صماں - رتبہ جندا - شکر (آیت ۷۵)

20/10/24

آیت 76: یزید - بُنْ عَلَانِیا (۱)

اعرمیت - ڑعایت

۱۰۰ آیات میں ایک تھوڑے کا ذکر کیا (۲)

بے احضرت خباب نما جو کسی کے پاس کام کرنے
نکھلے تو اس شفعت نے بنی کو جھٹلانے کا کہا تو
حضرت خباب نے بیا کم وہ ایسا نہیں کہتے اور
کر سکتے ہیں اور اس شفعت نے بیا کہ تم قیامت
کے دن معاوضہ رئے بینا۔ (آیت ۷۷) (اب جوہن، بیانِ کتاب)

* "س" جلد یونے والی چیز صفتیں مدد - زیارت کرنا

* گل - یہم تکریم نہ ہوگا

* انہوں نے بتول کو معمود بیار کھائے
کہ وہ آن کے بیٹے عظمت ہے تو یہ لہر تر
ایسا نہیں ہے وہ علقمیب آن ہے بارات
کا اعلان کر دیں گے

* تحلیل - جلدی صفت کریں

* یہم مشتملین کو روزخ کی طرف پانک
دیں گے

* رحم کو شایاں نہیں کہ کس کو بیٹا بنائے
یہ سب اللہ کے پاس فیاصفت کے دن
آئیں گے

* یہم نہ - یہم نے آسان کر دیا

* صدقی ہے یہم لیلہ کار لوگ کو

خوشنی کی بنادو

* اعلکنا - بیلا کم دیا، قرن - بنتی

* ان کا وجہ بھی قدر یہو گیا تو تم بھی یہاں سے جلد طاؤ

26/10/24

سورة طہ

④ سورۃ طہ کا نزول کا زمانہ سورۃ مریم کے
قریب قریب یہ ہے۔ مکی سورت ہے۔ جب
صلحاءوں نے پیغمبرت کی بخشش کی طرف اور
حضرت عمر خاروق (ؓ) بھی اسلام لائے تھے۔ آپ
نے دعا کی تو ۶۵ عمر خاروق کا ارادہ
لے گئے اور اپنے گھر میں آبیت سن کر صلحاءوں (یوگی)
⑤ حضرت غاطیہ (حضرت عمر خاروق کی یعنی یہ شان)
سورۃ طہ کی آیات بڑھی اور پھر انہوں نے
اسلام قبول کر دیا۔

① بنیادی صفاتیں: مکی دور ظلم کا
دھر (نسی کے کلمات) حضرت موسیٰ کی
قرم نے انہیں ستایا اور آنھیں فتح انبیاء کہا
کی سیڑی اور اس واقعہ سے (انہیں نسلی دی

رسولؐ گئی ہے)۔
② ابتدائی آیات میں الیم خطاب کیا ہے
اللہ نے رسول بن اکرم جیسما اور کتاب نازل
کی۔ صفات: روف اور رحیم ہی

استعمال کیا ہے۔ کہ ۶۵ بڑی تحقیق ہیں۔
اہر کیا کر، آپ زیادہ بریتان نہ دیا
کریں کہ لوگوں کو تعلیم دین لیکن
اس کو اپنے لوپم پاؤں صحت کریں۔

④ حضرت موسیؑ کا ذکر کرنے کا بتایا گیا کہ

توحید کی ایجتہاد، رسالت کی ایجتہاد،

حضرت کی ایجتہاد (کوہ سینہ کے پیغمبر علیؑ پر)

سورتوں کا بنیادی صفاتیں (توحید، رسالت اور آنحضرت پر زور دیا یہ)

⑤ حضرت آدمؑ اور نبی اسرائیل کی قوم کا بھی ذکر کیا ہے۔ شیطان طہریں بھائی کا تم نے اللہ سے اس کے لیے بناہ مانگی جائیے ہے۔

⑥ آخر تکمیل سے خطا یہ جائے تو اس کے بارے پررشان ہونے کی بجائے تم سے دل سے توبہ کرو۔ عاز کا بھی ذکر، اللہ ع فیصلوں پر راضی رینا اور اللہ کی تعالیٰ اور ذکر اور عمل کرنے کا کیا گیا ہے۔

⑦ حروف مقطعات - ایک الک کرنا، ختم (ن)

تورٹ تورٹ کر پڑھنا

⑧ صا - سوال سئونے کے لیے / نبی / جو

⑨ بے نعیت (قرآن) صرف درنے والوں کے

لے سمجھتے ہے۔

⑩ التحری - زمین کے نیچے (ستیل میٹی)

⑪ جسمی قرات (اوپنی آواز میں قرات)

⑫ اوپنی آواز، یا کسی آواز اور دل میں

بھی بوسپتہ بارت ہے۔

۴ آیت: ۹ یہ حضرت موسیٰ کا قصہ ذکر ہوا یہ

(سورۃ القہقہ) سورة طہ اور ایک

اور سورت میں حضرت موسیٰ کا ذکر ہوا یہ (سورۃ القہقہ)

حضرت موسیٰ کی پیدائش اور فرمان ہے جانا۔

صندوق اور پانی میں ڈال دیا اور وہ فرعون

کے با بچے ہے تھرا اور ان کی بیوی (آئبی)

نے ان کو یا نے کا سوچا اور دودھ ان

کی خدمتا (جو کہ حضرت موسیٰ کی والدہ تھی) ہے
دودھ پلایا

۵ حضرت موسیٰ نے ایک شفعت کی صدر کی

کے وہ لڑائی کر دیا تھا کہ ان کے مقابل

شفع کو مٹا مارا تو وہ مر گیا اور خوف

سے ۶۰۰ (میریج) نہ چلے گئے اور دوبارہ والیں

دھر آئے (صین سے) اپنی بیوی کے راستہ والیں

آریہ تھے تو ایک جگہ آئے دیکھی جو کہ

اللہ کی نور تھا۔

۶ اللھ یہی دیاں نعلیلیں - اپنے جوتے

طاوی دادی - گھڑی

۷ حضرت موسیٰ کے یا تھے میں لاٹھی تھی

۸ عصایی - لاٹھی

۹ فرعون کو دعوت دی گئی تو وہ حضرت موسیٰ

کو جادو کر سمجھتے تھے اور اپنے نے ہی جادو کر

کو بلوایا اور ان کی رسیوں کو مہینے کی طرف دکھایا اور ان کی لاٹھی نے سب رسیوں کو کھا لیا اور وہب ایمان لے آئی۔ لیکن فرعون ایمان نہ لایا۔

* اُنِي صنایع - اپنے پہلو خبر سوئ - لفظ تعلیم

* عقدہ : حرم

* صبرے حکمر والوں کو میرا وزیر بنار بھی (پاروں ان کے ہوائی)۔ (سودۂ القصص میں یہ بتا کر پاروں جو سے زیادہ اچھے طریقے یہ بتا سکتا ہے)۔

* آیت 39 : آسیہ کے دل میں گہٹ ڈھل دی۔ آیت 40 : (یہیں کو مدد و قوی کے بیچھے بھی صدیں کے شہر میں لٹھرے حضرت شعیب کے پاس اور ان کی بیٹی کے ان کی شادی بیوی تھی۔

* آیت 47 : نبی اسرائیل کو ہمیعدو اور ظلم نہ کرو رہوں کو قتل (اور عورتوں کو ملازمنہ بنالیا) (آیت 50 تا 51)

9/11/24

(آیت: ۱۵) start:

﴿ موسیٰ اور پاروں فرعون سے بات کرنے کے تو پہلا سوال، ۱ تمہارا رب کون ہے؟ افول نے ہے جو تمہارا خالق و مالک ہے۔

﴿ ان لوگوں کا انجام کیا ہوا۔ جو ہم یہ بھیہے روکر رانی سمجھ کے تھے ان قوم کا توہرا انجام نہیں ہوا۔ تو حضرت موسیٰ نے فرمایا کہ اسکے زمان کو یہاں عذاب نہیں آیا تو ان کو آخرت میں عذاب آئے گا۔

﴿ صہدنا - فرشت - النبی - غلط ہے روکنا و عمل

﴿ یہ انسان یہ ایک - یہ مرض ہے آنے میں:

(i) پیدائش سے وفات تک

(ii) صوت سے قیامت تک

(iii) قیامت سے آخرت کے بعد تک

﴿ لاٹھی ہے ازدواج کا جادو دیکھنے کے لیے

خون نے ملے ہم آنے کا کیا۔

﴿ موسیٰ کو خوف تھا کہ ۹۵ لوگ اس معجزے کو جادو کرتے نہ سمجھو۔

﴿ جذوع - کجھور اللخت - تھے

﴿ فرعون نے یا نہ اور پاؤں کاٹنے کا خوف

ڈالا جادوگروں یہ تو انہوں نے کہا کہ تم تیری بات کو ترجیح نہیں دیتے کیونکہ یہاں کا عذاب ویاں کے نذارے کے سامنے کیوں نہ یہ کا اوز

یہیں یہاں آتی ہے جیسی چیزیں ہیں: (آیت: ۱۶ till)